سوال

(254)اگر شادی کے وقت پردہ بکارت زائل ہوچکا ہو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک مسلمان عورت ہوں اوراپنے سارے افعال میں اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتی ہوں۔ الحمد للہ میں نے ایک مثالی شخص سے شادی کی جواپنے تمام معاملات میں اپنی مثال آپ ہے معاملات میں بھی بہت اچھا ہے۔ ہمارے تعلقات بہت ہی اچھے جارہے تھے آپس میں محبت ،ایک دوسرے کا احترام ،ایک دوسرے کی موافقت اورایک دوسرے کے خاندان سے محبت وغیرہ۔

لیکن ہوائیں بھی ہروقت کشتیوں کے موافق نہیں چلتیں ان دنوں ہم یہ ظاہر ہوا ہے کہ شادی کے وقت میں کنواری نہیں تھی اور میرا کنوارہ پن ضائع ہوچکا تھا لیکن مجھے یقین ہے کہ میں بری ہوں اس لیے کہ خاوند سے قبل کسی نے مجھے چھوا تک نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب آپ کا خاوند عقل مند، دینی التزام کرنے والا اور آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہے تو اس پر ضروری ہے کہ آپ کی یہ بات تسلیم کرے کہ آپ ہر بری چیز سے پاک صاف ہیں اور خاص کر جب بکارت یا کنوارہ پن کئی اور قسم کے اسباب سے بھی ضائع ہوجاتا ہے یہ کوئی ضروری نہیں کہ وہ زنا جیسے فحش کام سے ہی ضائع ہو۔

یہ بھی ہم اس وقت کہیں گے جب یہ بات ثابت ہوچکی ہو کہ آپ کا پردہ زائل ہوچکا تھا، کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ آپ دونوں نے ہم بستری کی ہو مگر بکارٹ پھٹا ہی نہ ہو جس وجہ سے خون نہ نکلا ہو۔ اس کا سبب یہ ہے کہ بعض اوقات پردہ بکارت میں لچک ہوتی ہے اور وہ جماع سے پھٹتا نہیں بلکہ اس کے لیے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑتا ہے اور اس کی دخل اندازی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ بات میڈیکل میں معروف ہے۔

نیز یہ بھی یاد رہے کہ بکارت توصرف ایک علامت ہے جس کا مقام یہ نہیں کہ اسے عورت کی پاکدامنی یا بدکرداری کا نشان بنا لیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ اس پردے کی عدم موجودگی کو غالب طور پر عورت میں جرح وقدح کا سبب نہیں بنایا جاتا، اس لیے کہ اس کے زائل ہونے کے کئی اسباب ہیں۔ لهذا ہم آپ دونوں کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس معاملے کی وضاحت کے لیے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ اس لیے کہ ایسا معاملہ پیش آسکتا ہے امید ہے کہ جو کچھ ہوچکا ہے آپ کا خاوند اس سے صرف نظر کرے گا اور اسے چاہیے کہ آپ پر حکم لگانے میں جلد بازی سے کام نہ لے اور آپ دونوں کے علم میں ہونا چاہیے کہ شیطان کا تو مقصد ہی یہی ہے کہ وہ خاوند اور بیوی کے درمیان علیحدگی کرائے کیونکہ اس سے خاندانوں کے لیے بہت زیادہ فساد و بگاڑ پیدا ہوتا ہے جیسا کہ ایک حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے۔ پھر وہ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے۔ اس کے نزدیک اس شیطان کا مرتبہ زیادہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنہ پرور ہوتا

ہے۔ ایک شیطان ابلیس کے پاس آتا ہے اور اسے اطلاع دیتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا ہے۔ ابلیس تو کہتا ہے تو نے کچھ نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے بعد ایک اور شیطان آتا ہے وہ اطلاع دیتا ہے کہ میں نے فلاں انسان اور اس کی بیوی کے درمیان اختلاف ڈال کر ان کے درمیان جدائی کرا دی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شیطان اسے اپنے قریب کرتا ہے اور اسے کہتا ہے تو بہت اچھا ہے۔ اعمش رحمۃ اللہ علیہ راوی بیان کرتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابلیس اپنے اس شیطان ساتھی کے ساتھ گلے ملتا ہے۔" (مسلم (2813) کتاب صفۃ القیامۃ والجنۃ والنار باب تحریش الشیطان وبعثہ سرایا لفتنۃ الناس وان مع کل انسان قرینا احمد(14384)

لہذا اس دروازے کو شیطان پر اس طرح بند کرنا چاہیے کہ اس جیسے معاملے کی سوچ سے ہی دور رہا جائے اور پھر جب وہاں پر یہ احتمال بھی ہے کہ یہ کسی بھی سبب ہو سکتا ہے اور آپ کو یقین بھی ہے کہ آپ نے برائی کا فعل کبھی نہیں کیا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کی رہنمائی کرے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے۔ آمین (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص318

محدث فتویٰ